سوال

(235)بچوں کی علالت میں شفایابی کےلیے منت ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں یہ دستور ہے کہ بچوں کی علالت کے موقع پر اس کی شفایابی کےلئے یا کسی اور مقصد کےلئے یوں منت مانتے ہیں ہمارا بچہ تندرست ہوجائے یافلاں مقصد پورا ہوجائے تو مسجد میں نمازیوں کےلئے رحم (چاول کے آٹے میں گ شکر گھی ملاکر تیا کیا جاتا ہے)اورملیدہ آسن کے آٹا کا بھیجیں گے ۔چنانچہ جب بچہ اچھا ہوجاتا ہے یا مقصد پورا ہوجاتا ہے تو منت کے مطابق دوسیر یاتین سیر رحم اورملیدہ مسجد میں جمعہ کے دن خصوصیت کے ساتھ بھیج دیتے ہیں ۔ نماز جمعہ کے بعد تما نمازی امیر غریب مفلس غنی اوردوسرے خبر پانے والے بچے بہ شوق تمام اس کو تقسم کرکے کھ تے ہیں ۔ بعض لوگ منت کے اس رحم اورملیدہ کےلینے اورکھانے کو مکروہ بتاتے ہیں اورکہتے ہین کہ منت کی تماچیزیں صدقہ ہیں جس کے مستحق فقراء اورمساکین ہیں اورجولوگ اس کولیتے اورکھاتے ہیں اس منت کے رحم وملیدہ کومصلیوں کی دعوت کا کھانا بتاتے ہیں ۔ بس منت کی ہی چیز صدقہ خیرات ہ ہے یاوضایافت ہے ؟اور اس کو غنی وفقیر سب کھاسکتے ہیں یا صرف فقیر ومسکین ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس منت کاملیدہ مسجد کے تمام مصلی غریب ہوں یا امیر مفلس ہوں یا غنی بلاکراہت سب کھاسکتےہیں ۔کیونکہ منت کا یہ ملیدہ ازقسم طعام نذر جس کے مستحق فقراء ومساکین ہیں)اورصدقہ ووخیرات نہیں ہے ۔ منت ماننے واالاملیدہ یاکسی اورچیز کے ذریعہ مسجد کے عام مصلیوں کی دعوت کرنے کو بصورت نذر بیمار کی شفایابی پریااپنے کسی اور مقصد کے حصول پر موقوف کردیتا ہے اوراس دعوت میں فقیر ومفلس کی تعین کی نیت نہیں کرتا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ مسجد کے مصلیوں میں امیر وغریب سب ہیں ۔ آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں : انما الاعمال بالنیات انما کل امرمانوی پس ظاہر کے خلاف اس منت کے ملیدہ کونذریاصدقہ وخیرات پر محمول کرنا صحیح نہیں ۔

نذر کی کسی بھی چیز یادعوتی کھانے کے مصرف غرباء ہیں پس اگر مدرسہ کے استاد غریب ہوں تومذکورہ نذر کی دعوت میں شریک ہوسکتے ہیں ۔ البتہ اگر بیمانے نذراس طرمانی ہے کہ صحت یاب ہونے پر غریبوں کی نیزاپنے عزیزوں اوردوستوں اوربزرگوں کیدعوت کروگا خواہ وہ غنی ہوں یاغریب تواس صورت میں تمام مدعو لوگ اس نذر کی دعوت میں شریک ہوسکتے ہیں چہے وہ غنی ہویا غریب ۔ ایسی دعوت میں بلاشبہ اساتذہ بھی بلالحاظ ففط وغنا کے شریک ہوسکتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النذر

صفحہ نمبر 439

محدث فتویٰ